Department of Islamic Studies 12/08/2021

M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-102

Topic : Safwiyon ka bada karnama.

Dr. Mohd Akram Raza

صفویوں کا بڑا کارنامہ:

صفویوں کا سب سے بڑا کارنامہ ایران میں فوجی حکومت کا قیام بتایا جاتا ہے۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے ایران کی سنی آبادی کو جس طرح بزور شمشیر شیعہ بنایا، اس پر مظالم ڈھائے اور علماء کو قتل کرائے وہ تاریخ کا ایک افسوسناک باب ہے اور ہمیشہ پڑھا جاتا رہے گا۔ ایران میں شیعت کے فروغ، ایرانیوں کے غلو اور تعصب نے ایران کو باقی اسلامی دنیا سے کاٹ دیا جو سنی تھی، اور پڑوسیوں کو بھی اپنا دشمن بنا لیا۔ اسلامی دنیا سے کٹ جانے سے ایران کو سب سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ ایرانیوں کی تخلیقی قوتوں کے اظہار کے راستے بند ہو گئے اور ایران باقی اسلامی دنیا کے افکار سے پہلے کی طرح استفادہ کرنے سے محروم ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ جو ایران قبول اسلام کے بعد سے تیموری دور تک عالم اسلام کے بہترین دماغ پیدا کر رہا تھا، اسی ایران کی سرزمین عہد صفوی میں اہل علم و کمال کے لیے بنجر ہو گئی۔ اس کے برخلاف برصغیر ہندوپاک کے تیموری سلاطین نے رواداری اور وسعت قلبی کا ثبوت دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایران کے صاحب کمال ہندوستان کا رخ

کرنے لگے۔ اور تیموری مملکت میں علم وادب کو غیر معمولی طور پر فروغ ملا۔ ایران میں متعصب شیعی حکومت قائم ہونے کی وجہ سے اسلامی دنیا بھی دو حصوں میں بٹ گئی، برصغیر اور ترکستان کا دنیائے عرب اور ترکی سے روایتی تعلق بڑی حد تک ختم ہو گیا اور مشرق سے مغرب اور مغرب مشرق کی طرف علوم وافکار کی منتقلی میں روکاوٹیں پیدا ہو گئیں۔ یہ بات ایران ہی نہیں پوری اسلامی دنیا کے زوال کا سبب بنی۔ موجودہ دور کے ایار ایرانی مورخین بھی صفوی سلاطین کے مذہبی مظالم، تنگ نظری اور تعصب کی مذمت کرتے ہیں لیکن ان کا کہنا ہے کہ صفوی صلاطین نے ایرانیوں کو شیعیت پر متحد کر کے ایران کے قومی وجود کا تحفظ کیا ورنہ ایران بھی سلطنت عثمانیہ کا ایک صوبہ بن جاتا۔